

①

ケイちゃんの 消えない雲



原作者：吉村大作

作画：ユリヤ・ボンダレンコ

Every morning, she would see her father
off to work with a smile.



1

ہر صبح، KEI اپنے والد کو کام پر جاتے دیکھتا تھا۔

②



2



One summer morning on August 6, a small, black, round object fell on Kei's hometown of Hiroshima.

“What could that be?” said those who looked up at the sky.

6 اگست کو گرمیوں کی ایک صبح، Kei کے آبائی شہر

ہیروشیما پر ایک چھوٹی، سیاہ، گول چیز گری۔

”یہ کیا ہو سکتا ہے؟“ آسمان کی طرف دیکھنے والوں۔

کہا۔

③





“KABOOM!!”

In no time at all, there was an explosion with a loud that echoed across all of the world, and a massive mushroom cloud suddenly appeared, covering the entire city.

"بوم!!!"

لچھ ہی دیر میں، ایک زوردار دھماکہ ہوا جس کی گونج پوری
دنیا میں سنائی دی، اور اچانک کھمبہ کا ایک بڑا بادل
نمودار ہوا، جس نے پورے شہر کو ڈھانپ لیا۔

④





In a flash, the entire city vanished.
Houses, schools, and hospitals all
disappeared without a trace.

It was a terrifying bomb, a nuclear
weapon, that had been dropped.

ایک جھٹکے میں پورا شہر غائب ہو گیا۔
مکانات، سکول اور ہسپتال سب کچھ بغیر کسی سراغ کے
غائب ہو گئے۔
یہ ایک خوفناک بم تھا، جوہری ہتھیار تھا، جسے گرایا گیا
تھا۔

⑤





Miraculously, Kei was unharmed, but she saw people with burned skin floating in the river while others with burnt skin came to Kei saying. "Water... Give me water..."

Those people could not be saved.

And Kei never saw her family again.

معجزانہ طور پر، Kei کو کوئی نقصان نہیں پہنچا، لیکن اس نے جلی ہوئی
کھالوں والے لوگوں کو دریا میں تیرتے دیکھا جب کہ جلی ہوئی کھالوں
والے دوسرے لوگ Kei کے پاس آئے۔

"پانی... مجھے پانی دو..." ان لوگوں کو بچایا نہیں جاسکا۔
اور Kei نے اپنے خاندان کو دوبارہ کبھی نہیں دیکھا۔

⑥





A single nuclear weapon took the lives of more than 100,000 people.

What's more, the black rain that fell after the explosion from the nuclear weapon led to many serious illnesses for many more people.

ایک ایٹمی ہتھیار نے 100,000 سے زیادہ لوگوں کی جان لے لی۔
مزید یہ کہ جوہری ہتھیار کے دھماکے کے بعد ہونے والی کالی بارش
نے بہت سے لوگوں کے لیے بہت سی سنگین بیماریوں کا باعث
بنا۔





Eventually the war ended, and Kei became an old woman.

The city of Hiroshima has recovered to be just as beautiful as it ever was.

It makes it hard to believe that a nuclear weapon was dropped on this city.

بالآخر، جنگ ختم ہو گئی، اور Kei ایک بوڑھی عورت بن گئی۔

ہیروشیما کا شہر بحال ہو گیا جیسا کہ یہ پہلے تھا۔

اس بات پر یقین کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ اس شہر پر ایٹمی ہتھیار

کرایا گیا تھا۔

⑧





And yet, even on sunny days, Kei's mind is overshadowed by lingering mushroom clouds.

The grief of those who perished and those who survived has remained throughout the passing decades.

اور پھر بھی، دھوپ کے دنوں میں بھی، Kei کا ذہن مشروم کے بادلوں سے چھایا ہوا ہے۔

مرنے والوں اور زندہ بچ جانے والوں کا غم گزری دہائیوں میں باقی ہے۔





Today, Kei shares her experience with the horror of nuclear weapons to people around the world because the use of such weapons could lead to many more people losing their lives.

اب، Kei جوہری ہتھیاروں کی ہولناکی کے بارے میں اپنے تجربے کو دنیا بھر کے لوگوں کے ساتھ شیئر کرتی ہے کیونکہ اس طرح کے ہتھیاروں کے استعمال سے بہت سے لوگ اپنی جانیں گنوا سکتے ہیں۔



Kei has but one wish:
That nuclear weapons never be used
ever again.



10

Kei کی صرف ایک خواہش ہے کہ جوہری ہتھیار دوبارہ کبھی
استعمال نہ ہوں۔



安らかに眠って下さい
過ちは
繰返はせぬから

May all the people of the world finally
know peace and happiness.

The end.



11

دنیا کے لوگوں کو امن اور خوشیاں نصیب ہوں۔

اینڈ



“The Cloud That Won't Disappear by Kei”

Today, I would like to talk about a girl named Kei.

She was only 8 years old and lived in Japan during a time of war.



"بادل جو Kei کے ذریعہ غائب نہیں ہوگا"

آج، میں ایک لڑکی کے بارے میں بات کرنا چاہوں گا جس کا نام

Kei ہے۔

وہ صرف 8 سال کی تھی اور جنگ کے وقت جاپان میں رہتی تھی۔